الطاف حسین اور آصف علی زرداری کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ

دونوں رہنماؤں کا پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کے درمیان غیر مشروط تعاون پر اتفاق

متحدہ قومی موومنٹ ایک سیاسی حقیقت ہے جسے کوئی نظر انداز نہیں کرسکتا، آصف زرداری

ماضی میں ہمیں آپس میں لڑوایا گیا اور سندھ میں لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی پر عمل کیا گیا، الطاف حسین

لندن۔۔۔22فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین جناب آصف علی زرداری کے درمیان آج ٹیلی فون پر تقریباً25 منٹ تک گفتگو ہوئی جس میں دونوں رہنماؤں نے دونوں پارٹیوں کے درمیان غیر مشروط تعاون پر اتفاق کیا اور انتخابات میں کامیابی پر ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر جناب آصف علی زرداری نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک سیاسی حقیقت ہے جسے کوئی نظر انداز نہیں کرسکتا ۔ہم چاہتے ہیں کہ ہم ساتھ رہیں اور مل جل کر سندھ اور پاکستان کے عوام کی خدمت کریں۔انہوں نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ آپ نے 17 سال تک جلاوطنی میں رہ کر جس طرح اپنی پارٹی کو زندہ رکھا ہے اور چلایا ہے اس کی ہمارے خطہ میں کوئی دوسری مثال نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں آپ نے اور آپ کے لوگوں نے بہت دکھ جھیلے ہیں اور ہم نے بھی ماضی میں بہت دکھ اٹھائے ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ مستقبل میں ایسا ہرگز نہ ہو اور ہم مل جل کر ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کریں۔اور کوئی ہمیں لڑوانے کی دوبارہ کوشش کرے تو ہم منع کردیں کہ ہم اب آپس میں ہرگز نہیں لڑیں گے۔ جناب آصف زرداری نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم مل جل کر نہ صرف سندھ اور پاکستان کے عوام کے مسائل حل کریں بلکہ ماضی کے زخموں کا بھی ازالہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے اس موقع پر ایک مرتبہ پھر محترمہ بےنظیر بھٹو کی شہادت پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بےنظیر بھٹو کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔(آمین)انہوں نے کہا کہ میں نے پیپلز پارٹی کی کامیابی پر الیکشن کے فوراً بعد اپنے خطاب میں آپ کو مبارکباد دی تھی اور آج ایک مرتبہ پھر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ 18،اکتوبر 2007ء کو جب محترمہ بےنظیر بھٹو کی ریلی پر حملہ ہوا تھا تو اس سے اگلے دن میری محترمہ سے بہت اچھی اور تفصیلی گفتگو ہوئی تھی جس میں نہ صرف ماضی کے حوالہ سے بات ہوئی تھی بلکہ استحکام پاکستان اور سندھ کی جو حالت زار ہے اس حوالہ سے بھی بہت مثبت گفتگو ہوئی تھی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں ہمیں آپس میں لڑوایا گیا اور سندھ میں لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی پر عمل کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم ماضی کی طرح ایک دوسرے سے لڑتے رہیں گے تو لڑائی کا یہ سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوسکے گا۔انہوں نے کہا کہ اردو بولنے والے اب سندھ کے مستقل باشندے ہیں،انہیں کہیں اور نہیں جانا ہے اس لئے سندھ کے عوام کو متحد ہوکر رہنا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر ہم متحد رہیں اور مل جل کر کام کریں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ سندھ اور پیپلز پارٹی کی حکومت کی طرف کوئی میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکے گا اور اگر ہم متحد رہیں تو نہ صرف سندھ کے مسائل حل کرسکیں گے اور پاکستان کے عوام کی خدمت کرسکیں گے بلکہ اس سے محترمہ بےنظیر بھٹو شہید کی روح بھی خوش ہوگی۔اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ دونوں پارٹیاں ایک دوسرے کے ساتھ غیر مشروط تعاون کریں گی اور رابطوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

حضرت شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ کا پیغام امن،محبت اور انسانیت کے احترام کا پیغام ہے۔الطاف حسین

لندن۔۔۔22فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ معروف صوفی بزرگ حضرت شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ کا پیغام امن،محبت اور انسانیت کے احترام کا پیغام ہے۔شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ کے سالانہ عرس کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ صوفیوں اور بزرگوں کی سرزمین ہے جنہوں نے یہاں کے لوگوں کو امن ومحبت کی تعلیمات دیں اور انہی تعلیمات کا نتیجہ ہے کہ سندھ کے عوام نے یہاں دوسرے ملکوں اور صوبوں سے آنے والوں کو سندھ دھرتی پر خوش آمدید کہا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ نے بھی امن، بھائی چارے،محبت، یگانگت اور انسانیت کے احترام کا درس دیا،ان کی شاعری میں جگہ جگہ امن و بھائی چارے کا درس ملتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک آج جس نازک صورتحال سے دوچار ہے اس کے پیش نظر شاہ لطیفؒ کے پیغام امن ومحبت کو عام کرنے، بھائی چارے کے فروغ اور یکجہتی کی ضرورت ہے۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ کے درجات بلند کرے اور عوام کو شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ کے درس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر نصرت اور نیک محمد نے بلوچستان میں ایم کیوایم کے الیکشن آفس پر حملے میں زخمی کارکنان اور حق پرست امیدوار کی عیادت کی

کراچی ۔۔۔22، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر نصرت اور نیک محمد نے جمعہ کے روز ضیاء الدین اسپتال کا دورہ کیا اور 17 فروری کو بلوچستان کے شہر کوئٹہ میں ایم کیوایم کے الیکشن آفس پر مسلح دہشتگردوں کے ہینڈ گرینڈ سے حملے کے نتیجے میں شدید زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار برائے قومی اسمبلی عبدالغنی کانسی، ایم کیو ایم بلوچستان کے جوائنٹ انچارج کامریڈ عبدالحی بنگلزئی اور کارکن عبدالجلیل کی عیادت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد و مکمل صحتیابی اور کیلئے دعا بھی کی۔ اس موقع پر ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان بھی ان کے ہمراہ تھے۔

جھنگ میں بس اور ویگن کے درمیان ہولناک تصادم کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتوں پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔22، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جھنگ میں بس اور ویگن کے ہولناک تصادم میں ایک ہی خاندان کی 13 خواتین سمیت 21 افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے جاں بحق ہونے والے افراد کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

جو لوگ ایم کیوایم کا ووٹ بینک کم ہونے کی باتیں کرتے تھے انتخابات کے نتائج ان کے لئے نوشتہ دیوار ہیں، ایم کیوایم امریکہ انتخابات میں تاریخی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین عوام کے دلوں میں رہتے ہیں

امریکہ۔۔22 فروری 2008ء ۔۔۔ایم کیوایم امریکہ کے سینٹرل آرگنائزر اعجاز صدیقی اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد امیدواروں کی تاریخی کامیابی پر قائد تحریک جناب الطاف حسین ،حق پرست نو منتخب امیدواروں ،رابطہ کمیٹی ،ایم کیوایم کے ذمہ داران و کارکنان ،ہمدردوں اور حق پرست عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ ملک کی واحد سیاسی جماعت ہے جو سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ عوام متحدہ کے اس عمل کو نہ صرف سراہتی ہے بلکہ جناب الطاف حسین کے فکر و فلسفہ اور حق پرستی کے پیغام کو اچھی طرح سمجھتی ہے جس کا اظہار انہوں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد امیدواروں کو 2008ء کے عام انتخابات میں ایک بار پھر بھاری اکثریت سے کامیاب کروا کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ جو قوتیں ایم کیوایم کا ووٹ بینک کم ہونے کی نہ صرف باتیں کیا کرتی تھیں بلکہ مختلف ہتھکنڈوں سے اس کے خلاف برسرپیکار تھیں لہٰذا انہیں چاہیے کہ وہ نوشتہ دیوار پڑھ لیں کہ انتخابات میں تاریخی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین عوام کے دلوں میں رہتے ہیں اور ان کی محبت کو کسی صورت ختم نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایم کیوایم امریکہ کی آرگنائزنگ کمیٹی نے ایک بار پھر ایم کیوایم کے نامزد امیدواروں کی انتخابات میں تاریخی کامیابی پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور نامزد امیدواروں سمیت تمام ذمہ داران و کارکنان، ہمدردوں اور حق پرست عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔

تمام سیاسی جماعتوں کو ایم کیوایم کا مینڈیٹ کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہئے
حق پرست امیدواروں کی تاریخی کامیابی پر نائن زیرو عزیز آباد اور ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں دنیا بھر سے ٹیلی فون، فیکس اور ای میل کے ذریعے تہنیتی پیغامات

لندن۔۔22 فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کی الیکشن 2008ء میں تاریخی کامیابی پر ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں دنیا بھر سے ٹیلی فون، فیکس اور ای میل کے ذریعے تہنیتی پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔ تہنیتی پیغامات بھیجنے

والوں میں مختلف سیاسی وسماجی اورادبی تنظیموں کے نمائندگان، صنعتکاروں، تاجروں، ڈاکٹرز، وکلاء اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیت شامل ہیں ۔تہنیتی پیغامات میں کہا گیا ہے کہ عام انتخابات کے نتائج سے ایک مرتبہ پھر ثابت ہوگیا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کو سندھ کے عوام کا بھرپور مینڈیٹ حاصل ہے اور ایم کیوایم کا پیغام حق ملک بھر میں تیزی سے فروغ پا رہا ہے ۔ پیغامات میں کہا گیا ہے کہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال میں تمام سیاسی جماعتوں کو ایم کیوایم کا مینڈیٹ کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہئے، آپس میں اتفاق و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور ملک کی بقاء وسلامتی اور ترقی کیلئے مل جل کر کام کرنا چاہئے ۔ پیغامات میں مزید کہا گیا ہے کہ کراچی پاکستان کا اہم ترین شہر ہے جسے منی پاکستان کہا جاتا ہے اور کراچی کی ترقی اور تعمیر میں ایم کیوایم کے منتخب نمائندگان نے جو کردار ادا کیا ہے اس فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ تہنیتی پیغامات میں ایم کیوایم کی ترقی، حق پرستانہ پیغام کے فروغ، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے اور حق پرست شہداء کے بلند درجات کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی صحت وعافیت اور درازی عمر کیلئے دعائیں بھی کی گئی ہیں ۔تہنیتی پیغامات بھیجنے والوں میں کراچی سے اظہار الحسن، ملیر پریس کلب کے صدر آغا طارق، محمد حنیف چھتانی ایڈوکیٹ، سیف الحق کامران، عبدالطیف، رضیہ سلام روحی، نیلو راجپوت، طارق راجپوت اور ان کے اہل خانہ، اقرار احمد، محمد اکرام اللہ خان، عامر بخاری، محمد نجیب، انیس قریشی، ایاز، نور محمد خان، سید افتخار الحسن، تجمل حسین، زاہد، محمد عمران، قمر اقبال، عمران، ڈاکٹر خورشید، مرزا آفاق بیگ، امانت پاشا، محترمہ انجم، اسلم، یوسف، اسفر رضوی، غزالہ رحیم ہفتہ روزہ اخبار جنم کی چیف ایڈیٹر تسنیم فرزانہ، ایگزیکٹو ایڈیٹر صائمہ خان، ایڈیٹر ثمر سلطانہ، کرسچن رائٹس ڈیفنس کونسل پاکستان کے چیئرمین عادل جارج مٹو، سابق ڈپٹی اسپیکر سندھ اسمبلی سید عبدالباری جیلانی، سید ندیم جیلانی، سید نعیم مصطفیٰ، ندیم احمد خان، صدر قاسمی ایجوکیشنل سوسائٹی پاکستان کے حکیم نسیم احمد قاسمی، حیدرآباد سے، جاوید کاردار، محمد یاسین قریشی، سہیل یوسف خان، محمد علی گوہر ایڈوکیٹ وحید غوری ، میرپورخاص سے، ایم کیوایم میرپورخاص یونٹ 1/B کے ذمہ داران وکارکنان، ایاز زیدی، ایم کیوایم حیدرآباد سیکٹر ایف کے ذمہ داران وکارکنان، ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان، جدہ سے وحید محبوب جیلانی، لاہور سے ناصر ملک، امریکہ سے رابرٹ فرانس، جموں کشمیر سے ڈاکٹر محشر حسن، ملتان سے عادل اعوان، چوہدری خالد، رانا محمد عارف، وہاڑی سے راؤ محمد خالد، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی، لندن سے طارق سبزواری، محترمہ شبنم، صابر شاکر، چوہدری فقیر، عبدالزاق، عمر، نایاب، حافظ مسرور، محمد ظفر، عارف صدیقی، محمد علی خان، ویمبلے، حسن، برمنگھم سے طارق، کینیڈا سے ارشد عمر، ٹوبہ ٹیک سے محمد ایوب شاہد، لیبا سے ڈاکٹر فہیم عامر اور لندن سے محمد شاہد شامل ہیں ۔

دنیا بھر سے تہنیتی پیغامات کا سلسلہ جاری ہے ۔

☆☆☆☆☆